No. of Printed Pages : 5

MUD-008

M.A. (Urdu) (MAUD)

Term-End Examination

June, 2025

MUD-008 : Classical Urdu Poetry

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔سبھی سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں۔

تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ اردو قصیدہ کے آغاز و ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

یا

مرزا محمد رفیع سوداؔ یا محسن کاکوری کی قصیدہ نگاری سے بحث کیجیے۔

۲۔ دکن میں اردو مثنوی کے فروغ پر اظہار خیال کیجیے۔

یا

دیاشنکرنسیم کی مثنوی ''گلزارنسیم'' کا جائزہ لیجیے۔

۳۔ مرثیہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کے اجزائے ترکیبی سے بحث کیجیے۔

یا

مرزادبیرؔ کی مرثیہ نگاری کاتنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

۴۔ قطعہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کے ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

یا

اردو میں شہر آشوب کی روایت پر مفصل
اظہار خیال کیجیے۔

۵۔ درج ذیل کے شعری اقتباس کی تشریح
کیجیے ۔

ہر ایک خار ہے گل، ہر گل ایک ساغرِ عیش
ہر ایک دشت چمن، ہر چمن بہشت نظیر
چمن میں ہے یہ درختاں سکٹ پر جوین
کہ زہر کھاتے ہیں سبزانِ خطّہ کشمیر
نہ کیوں کہ دیکھ کے گلشن کو یہ پڑھوں مطلع
کہ آئے ہے نظر اک قدرت خدائے قدیر

ظہور نرگس و گل جلوۂ سمیع و بصیر
نسیم و نکہت گل مظہر لطیف و خبیر
جہات ستّہ سے بزم جہاں ہے وسعت خواہ
کہ ہے ہجوم نشاط و سرور جمّ غفیر
ہوا ہے مدرسہ یہ بزم گاہ عیش و نشاط
کہ شمس بازغ کی جا پڑے ہیں بدر منیر

یا

لگا واں سے چھپ چھپ کے کرنے نظر
درختوں سے جوں ماہ ہو جلوہ گر
جو دیکھے تو صحبت عجب ہے وہاں
عجب چاندنی ہے عجب ہے سماں

عجب صورتیں اور طرفہ محل
چلا دیکھتے ہی دل اس کا نکل
ملی جنس کی اس کو جو اپنی بُو
لگا تکنے جرت سے جران ہو
درد بام یک لخت سارے سفید
ہر اک طاقِ محراب صبح امید

× × × × × × × ×

B-1294/MUD-008